Improving children and women's health and nutrition by recognizing, protecting and promoting the rights and wellbeing of women agricultural workers

Four in ten children under five in Pakistan do not achieve their growth potential (stunting), and every sixth child is too thin (wasted). The situation is much worse in rural areas where over half the children are stunted and every fifth child is wasted. Why is this so in spite of the fact that we are an agricultural country that grows so many crops and has so much livestock?

What is LANSA?

Leveraging Agriculture for Nutrition in South Asia (LANSA) is an international research consortium that aims to understand how agriculture can lead to better nutrition in South Asia. LANSA research in Pakistan has studied the relationship between women's agricultural work and their own health, and the health and nutrition of their children.

Women's work in agriculture

Government figures show that three-quarters of the female workforce are employed in agriculture. But women's contribution to agriculture remains undercounted and underpaid. Important sectors such as cotton and livestock rely on women's labour, but their toil is not recognized as work by the government, employers, communities, families and the women themselves.

LANSA research finds that women who take part in farm work do so under conditions of economic stress in order to meet their families' basic needs. All this hard work for a meager income takes its toll on their health. And their children are also undernourished.

To join the network or learn more, please reach out to:
LANSA Pakistan,
Collective For Social Science Research (Pvt.) Ltd
173-I, Block 2, PECHS, Karachi-75400
T: +92-21-34551482, +92-21-34541270
E: info@researchcollective.org
www.lansasouthasia.org| www.researchcollective.org

Why is this so?

- Women doing hard physical labour do not get enough food or rest.
- Because women are themselves underweight they give birth to underweight babies.
- Women are unable to properly feed or care for their children because of time pressures.
- Women's work in farm and with livestock is not recognized by families, communities and government.
- Women are underpaid or unpaid and there is no regard for their working conditions.
- Child care remains women's prime job and responsibility no matter what other work they do.

What must change?

- All women who do any work in farming or livestock must be recognized by law as agricultural workers who have rights that other workers enjoy.
- Policies in agriculture, livestock, health and nutrition must take women agricultural workers into account.
- Health, nutrition and social protection policies must be tailor made to address the needs of women agricultural workers and their children.

What can we do now?

Form a network of researchers, activists, legislators and rural women's organisations for the recognition, protection and promotion of the rights and wellbeing of women agricultural workers and the health and nutrition of rural children.

Funded by UKAid: This research has been funded by the UK Government's Department for International Development; however the views expressed do not necessarily reflect the UK Government's official policies.

گاؤں کی محنت کش عورت کے حقوق کا تحفظ۔ماں اور بچے کی صحت کا ضامن

پاکستان میں پانچ سال سے کم عمر کے 40 فیصد بچوں کا قد ان کی عمر کے مطابق نہیں بڑھ رہا اور ہر چھٹا بچہ وزن کی کمی کا شکار ہے۔ یہ صورت حال دیہی علاقوں میں مزید خراب ہے جہاں پانچ سال سے کم عمر کے 50 فیصد بچوں کا قد ان کی عمر کے حساب کم ہے اور ہر پانچواں بچہ وزن کی کمی کا شکار ہے۔ایسا کیوں ہے حالانکہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے جہاں نہ صرف بہت سی فصلیں اگائی جاتی ہیں بلکہ بڑی تعداد میں مال مویشی بھی پالے جاتے ہیں؟

LANSA کیا ہے؟

Leveraging Agriculture for Nutrition in South Asia (LANSA) ایک بین الاقوامی ریسرچ پروگرام ہے جس کا بنیادی مقصد اس بات کی جانچ کرنا ہے کہ جنوبی ایشیا میں زراعت کس طرح بہتر نیوٹریشن یعنی صحت و نشو نما کو فروغ دے سکتی ہے۔ پاکستان میں LANSA کے تحقیقی کام نے ایک اہم سوال اٹھایا، کہ گاؤں کی محنت کش عورتوں کے کام کس طرح ان کی صحت، ان کے بچوں کی صحت اور نیوٹریشن (nutrition) یعنی صحت و نشو نما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

محنت کش عورتوں کے کام

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں کام کرنے والی عورتوں میں سے تین چوتھائی عورتیں کھیتی باڑی اور مال مویشیوں سے متعلق کام کرتی ہیں۔ لیکن ابھی تک ان عورتوں کے کام کو نہ صرف نظر انداز کیا جاتا ہے بلکہ انہیں معاوضہ بھی کم دیا جاتا ہے۔ کپاس اور مال مویشی کا پالنا جیسے دو انتہائی اہم شعبوں کا دارومدار تو عورتوں پر ہے، لیکن یہاں بھی عورتوں کی محنت کو حکومت، کام کروانے والے، کمیونٹیز، خاندان کے افراد اور خود عورتوں کی طرف سے بھی کام کا درجہ نہیں دیا جاتا۔

LANSA کی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ عورتیں مالی مشکلات کی وجہ سے کھیتوں میں کام کرتی ہیں، تا کہ وہ اپنی فیملی کی بنیادی ضروریات کو پورا کر سکیں۔ یہ تمام محنت جو معمولی آمدن کے لیے کی جاتی ہے ان کی صحت پر بھی بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ اور ان عورتوں کے بچے بھی نیوٹریشن کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔

ایسا کیوں ہے؟

- عورتیں سخت جسمانی کام کرتی ہیں مگر انہیں مناسب خوراک اور آرام میسر نہیں
- کیونکہ ماں بننے والی عورت وزن کی کمی کا شکار ہے تو اس کی پیدا ہونے والا بچہ بھی وزن کی کمی کا شکار ہوتا ہے۔
- کیونکہ اس کے پاس بچے کی دیکھ بھال بلکہ دودھ پلانے تک کا وقت نہیں ہوتا۔
- عورت کی محنت کو خاندان، کمیونٹیز اور حکومت کی طرف سے کام نہیں سمجھا جاتا۔
- عورتیں یا تو بے گار کرتی ہیں یا انہیں کم معاوضہ دیا جاتا ہے اور نہ ہی کام کے لیے ساز گار ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔
- بچے کی دیکھ بھال ہر صورت عورت کی بنیادی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے، چاہے وہ اس کے علاوہ اور کتنا ہی کام کیوں نہ کرتی ہو۔

کیا بدلنا ہو گا؟

- وہ تمام عورتیں جو کھیتوں میں یا مال مویشیوں سے متعلق کام کرتی ہیں ان کے کام کو قانونی طور پر تسلیم کرنے کے لیے انہیں **زرعی مزدور** کا درجہ دیا جائے تا کہ انہیں بھی وہ تمام حقوق حاصل ہوں جو قانون کی طرف سے مزدور کو دیے گئے ہیں۔
- زراعت، لائیو سٹاک، صحت اور نیوٹریشن کے شعبوں سے متعلق تمام پالیسیوں میں مزدور عورتوں کی سنی جائے۔
- صحت، نیوٹریشن اور سماجی تحفظ سے متعلق پالیسیاں مزدور عورتوں اور ان کے بچوں کی ضروریات کو مد نظر رکھ کر بنائی جائیں۔

اگر ہم چاہیں تو مل کر بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

کھیتوں میں اور مال مویشیوں سے متعلق کام کرنے والی عورتوں کے حقوق کو تسلیم کرنے کے لیے، ان کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کے ساتھ ان کی اور دیہی علاقوں میں رہنے والے بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے ریسرچرز، قانون بنانے والوں، سماجی اور سیاسی کارکنان اور دیہی عورتوں کی تنظیموں پر مشتمل ایک نیٹ ورک بنایا جائے۔

آؤ مل کر کچھ کریں۔

LANSA Pakistan, Collective For Social Science Research (Pvt.) Ltd
173-I, Block 2, PECHS, Karachi-75400
T: +92-21-34551482, +92-21-34541270
E: info@researchcollective.org
www.lansasouthasia.org| www.researchcollective.org

یہ تحقیق یوکے گورنمنٹ کے ڈیپارٹمنٹ آف انٹرنیشل ڈویلپمنٹ کے مالی معاونت سے کی گئی ہے؛ تاہم تحقیق میں دیے گئے مواد سے یوکے گورنمنٹ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔